سوال

(201)تکبیر تحریمہ فرض واجب یا سنت ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

تکبیر تحریمہ فرض، واجب یا سنت ہے؟ کیا فرض واجب یا سنت کی قید و تعریف میں کوئی حدیث یا آیت وارد ہوئی ہے، اگر ہوئی ہے تو درج فرمائیں ورنہ یہ قیدیں کیسی ہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تکبیر تحریمہ کہا کرتے تھے۔

''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا، آپ نے نماز کی پہلی تکبیر کہی اور اپنے دونوں ہاتھ کندھوں تک اُٹھائے۔'' (بخاری، الاذان، باب الی این یرفع یدیہ)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے: «تَحْرِيمُهَا التَّكْبِيرُ، وَتَحْلِيلُهَا التَّسْلِيمُ»

''نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نماز کی تحریم (دنیاوی اُمور کو حرام کرنے والی) تکبیر (اللہ اکبر کہنا) ہے اور اس کی تحلیل (دنیاوی اُمور کو حلال کرنے والی) تسلیم (نماز سے سلام پھیرنا) ہے۔'' (ابوداوٗد، کتاب الطہارۃ، باب فرض الوضوء، ابن ماجہ، کتاب الطہارۃ، باب مفتاح الصلاۃ، ترمذی، ابواب الصلاۃ، باب ما جاء فی تحریم الصلاۃ و تحلیلھا)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسیئ الصلاۃ کو تکبیر تحریمہ کہنے کا حکم دیا تھا۔ [ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص مسجد میں داخل ہوا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد کے کونے میں تشریف فرما تھے، اس شخص نے نماز پڑھی (اور رکوع، سجود، قومے اور جلسے کی رعایت نہ کی اور جلدی جلدی نماز پڑھ کر) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ کو سلام کیا، آپ نے فرمایا: ''وعلیکم السلام واپس جا پھر نماز پڑھ، اس لیے کہ تو نے نماز نہیں پڑھی۔'' وہ گیا، پھر نماز پڑھی (جس طرح پہلے بے قاعدہ پڑھی تھی) پھر آیا اور سلام کیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر فرمایا: وعلیکم السلام جا پھر نماز پڑھ کیونکہ تو نے نماز نہیں پڑھی۔ اس شخص نے تیسری یا چوتھی بار (بے قاعدہ) نماز پڑھنے کے بعد کہا کہ آپ مجھے سکھا دیں، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تو نماز کے ارادے سے اُٹھے تو پہلے خوب اچھی طرح وضو کر، پھر قبلہ رُخ کھڑا ہو کر تکبیر تحریمہ کہہ، پھر قرآن مجید میں سے جو تیرے لیے آسان ہو پڑھ، پھر رکوع کر یہاں تک کہ اطمینان سے رکوع کر، پھر سر اُٹھا یہاں تک کہ سیدھا کھڑا ہو جا، پھر سجدہ کر یہاں تک کہ اطمینان سے اپنا سر اُٹھا اور بیٹھ جا، پھر سجدہ

کر یہاں تک کہ اطمینان سے سجدہ کر، پھر اپنا سر اُٹھا اور سیدھا کھڑا ہو جا، پھر اس طرح اپنی نماز پوری کر۔ (بخاری، الاَذان، باب اَمر النبی صلی اللہ علیہ وسلم الذی لایتم رکوعہ بالاِعادۃ، مسلم، الصلاۃ، باب وجوب قراءۃ الفاتحۃ فی کل رکعۃ)

اس مضمون کی مزید احادیث فتح الباری اور تحفۃ الاَحوذی میں دیکھ سکتے ہیں۔ فرض، واجب اور سنت کی تعریف میں کوئی آیت یا حدیث مجھے نہیں ملی۔

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

جلد02